

اہول کار خ بدلنا ہے مکمل طرف حتسیا ج اپ کا تاثر دو ہو گا

حکمران جماعت کو بری اللہ مدد نہ چھیں، 35 سال پرانے نیب دیکھئے، اب دوسرا می خدا پر جادہ ہے جیسے، ذیلیا
ڈھیل ہو گی نہ این آروٹے گا، پشاور BRT پر سے آرڈر ختم کر رہے ہیں

ایک صوبہ میں نیب کو کام کرنے نہیں دیا جائے، کر کت بورڈ میں کر پشن کے علیین الزامات ہیں، سیاستدان و شام
طرازی کے بجائے پلی بار گین کریں اور باہر جائیں، خطاب

اسلام آباد (رپورٹ: حیدر شیخ، رمانیہ نگڈیک، آئی این بی) چیئرمین نیب جس (ر) جاودہ اقبال نے کہا کہ
نیب کے یکطرفہ احتساب کا تاثر غلط ہے، 2017 کے بعد کوئی میگا کر پشن اسکیلڈ سامنے نہیں آیا، جو کرے گا وہ
بھرے گا، کسی سے ذیل ہو گی نہ ڈھیل ہو گی اور نہ ہی کسی کو این آروٹے گا، اب صوبہ کا روند نہیں پلے گا، نیب
کا روانی بجارتی رکھے گا، ہواں کار خ بدل رہا ہے، بظاہر احتساب یکطرفہ نظر آتا ہے تاہم اس تاثر کا زال کریں گے
۔ عمدہ کار کردگی دکھانے والے نیب را پلنڈی کے افران میں سریشیکیت تقسیم کرنے کی تفہیب سے خطاب میں
چیئرمین نیب نے واضح کیا کہ نیب کے نزدیک کسی شخص کی اہمیت نہیں، جو کرے گا وہ بھرے گا، پلے گا، مقدمات پر
تو جو دی جو طویل عرصے سے زیر التواء تھے، بر سراقتدار لوگوں پر نیب آئکھیں بندر کے گا ایسا نہیں ہو گا، کوئی ن
سمجھے کہ حکمران جماعت میں ہے تو وہ بری اللہ مدد ہے، 30 سے 35 سال کی کر پشن کے کیمز کو بھی دیکھا گیا جبکہ
جن کو آئے کچھ ماہ گزرے ہیں اس دور میں بھی کر پشن کو بھی نہیں گے۔ ہم پر تقسیم کی جاتی ہے کہ نیب کا جھکاؤ ایک
طرف ہے تاہم اب ہواں کار خ بدل رہا ہے، اب دوسرا می خدا کی طرف جادہ ہے ہیں۔ ہماری طرف سے ذیل
ہو گی نہ ہی ڈھیل ہو گی نہ ہی این آروٹے گا۔ کسی کو گرفتار کرنے پر کہا جاتا ہے کہ سیاسی انعام لیا جا رہا ہے
تاہم احتسابی عمل میں نیب کے کوئی ذاتی متناہی نہیں، میں ذاتی تنقید پر ہر گز گھبرانے والا نہیں، اس طرح احتسابی
عمل کو روکا نہیں جا سکتا۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ حکمران جماعت بری اللہ مدد ہے۔ ہم نے اپنی منزل کا تعین کر لیا ہے،
کر پشن فری پاکستان نیب کی منزل ہے، اس منزل کے حصول کیلئے نیب کی صورت پیچھے نہیں ہے گا اور میگا
کر پشن مقدمات کو مطلق انجام تک پہنچایا جائے گا، سیاستدان و شام طرزی کے بجائے پلی بار گین کریں اور باہر
جائیں، بد عنوانی کے ریفرنس سننے والے جوں کی تعداد 25 ہے جسے بڑھا کر 50 کرنے کی ضرورت ہے تاکہ
مقدمات کو تمیزی سے نمایا جاسکے، کر کت کے معاملہ میں بھی شفافیت نہیں، یہ ملکی وقار کا سوال ہے، علیین
نوعیت کے الزامات ہیں، نوری آباد پر اجیکٹ میں تنقیشیں ہیں سخت محنت کر کے پلی بار گین کے ذریعے 2
ارب 12 کروڑ روپے کی ریکارڈ بکوری کی، بی آرپی کیس پر پر ہم کورٹ نے حکم انتقامی دیا ہوا ہے، اسی طرح ایک
اور مقدمہ پر بھی لاہور ہائی کورٹ نے حکم انتقامی جاری کر رکھا ہے، حکم انتقامی کے خاتمہ کیلئے اقدامات کر رہے
ہیں تاکہ ان مقدمات کو مطلق انجام تک پہنچایا جائے۔ صحت کیلئے کروڑوں روپے کا بجٹ ہونے کے باوجود
ہسپتاں میں بچوں کیلئے کتابیں کی ویکیمی دستیاب نہیں، ارباب احتیار نے اس بجٹ کو سمجھیں کیا، وہ
جو باہدہ ہیں چاہے ان کا تعلق کسی بھی صوبے سے ہو، ملک میں ہسپتاں کی حالت خوب ہے لیکن لوگ زکام کے
علاق کیلئے لندن اور امریکہ پلے چلتے ہیں انبوں نے اکرم درانی کی والدہ کے حوالہ سے بخوبی کو مسزد کرتے
ہوئے کہا کہ نیب دفاتر میں کسی خاتون کو نہیں بایا جائے گا بلکہ نیب کی خاتون افران سوانحہ لیکر جائے گی۔ جن
سیاستدانوں کے کیمز نیب میں ہیں وہ شام طرزی کی بجائے پلی بار گین کریں اور بیرون ملک جائیں، ایک صوبہ
میں نیب کو کام کرنے نہیں دیا جائے، جب ایک کیس درج ہوتا ہے تو ایک دوسری پر لیں کا ریفرنس کرتا ہے اور دو لیں بن
کر کہتا ہے کہ یہ کیس بتا ہی نہیں۔ مائیٹر نگڈیک کے مطابق چیئرمین نیب نے کہا کہ کر کت بورڈ میں کر پشن
کے علیین الزامات ہیں، سری لکھن ٹیکم پاکستان آنے والی ہے لہذا نہیں جائیں تک کائن خراب ہو، اس شکایت یا
تنقید کا زالہ ہو جائے گا کہ بظاہر احتساب یک طرف نظر آتا ہے۔ یہ الزام اس لیے درست نہیں کہ کچھ گروہ 30
سے 35 سال بر سراقتدار رہے جبکہ ایک گروہ کو چند ماہ ہوئے ہیں چنانچہ دیکھنا ہو گا کہ ان دونوں عرصوں کے
دوران کتفی کر پشن ہوئی۔ میں عمر کے اس حصے میں ہوں کہ دشام تراشی، کردار کشی، الزام تراشی، لائچ اور مختلف
قلم کے حربوں کا کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ یہ خیال بھی تصور میں لانا کہ میں سمجھو یہ کروں گا ہا ممکن ہے۔ 100
ارب ڈالر کا قرض کہاں گیا، اگر یہ پوچھ گھو جرم سے تو نیب کو عادی مجرم سمجھ لیں کیونکہ یہ سلسہ تو جادی رہے گا۔
آئی این پلی کے مطابق انہوں نے کہا کہ جہاں بھی کر پشن ہو گی اس پر نیب ایکشن لے گا، ڈاہر یکٹر جزیل نیب
راو پلنڈی عرفان نیم ملکی نے کہا کہ جعلی بکٹ اکاؤنٹس سکینڈل و اسٹ کار ائم کا جمال تھا۔